بسم الله الرحمن الرحیم

مدیریت علوی

اربعین شرح

دفتر دوم

انتظامی آفات ، کامیابی کی کنجیاں

سرشناسه : علی‌بن ابی‌طالب (ع)، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ ق. ۶۰۰-۶۶۱ ،Ali ibn abi-Talib, Imam I
عنوان قراردادی : مدیریت علوی .اردو
عنوان و نام پدیدآور : علوی انتظام/مولف حسین اسکندری ؛ تصحیح، بازبینی و ویرایش رحیم بنکدارتهرانی...[و دیگران].
مشخصات نشر : تهران: مدرسه علمیه دارالسلام، مرکز نشر، ۱۳۹۸ -
مشخصات ظاهری : ۲ج.
فروست : چالیس حدیثین؛ ۶.
شابک : ۹۷۸-۶۲۲-۷۱۱۶۰-۷-۶ج.۱ ؛ ۹۷۸-۶۲۲-۷۱۱۶۰-۸-۳ج.۲
وضعیت فهرست نویسی : فیپا
موضوع : علی‌بن ابی‌طالب (ع)، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ق -- احادیث
موضوع : Ali ibn Abi-talib, Imam I، ۶۰۰-۶۶۱ -- *Hadiths
موضوع : علی‌بن ابی‌طالب (ع)، امام اول، ۲۳ قبل از هجرت - ۴۰ق -- احادیث
موضوع : Ali ibn Abi-talib, Imam I، ۶۰۰-۶۶۱ -- *Hadiths
موضوع : اربعینات -- قرن ۱۴
موضوع : *Arabinat -- ۲۰th century
شناسه افزوده : اسکندری، حسین، ۱۳۴۵شهریور -
شناسه افزوده : Eskandari, Hussein
شناسه افزوده : مدرسه علمیه دارالسلام. مرکز نشر
رده بندی کنگره : BP۳۹/۵
رده بندی دیویی : ۲۹۷/۹۵۱۵
شماره کتابشناسی ملی : ۶۰۴۳۳۷۵

مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام

۱۴۰

چالیس حدیثیں (رسالہ ہفتم): علوی انتظام (رسالہ دوم)

مثالی مدیر حضرت امام علی کی نظر میں (دکترین مدیریت تراز)

مولف: حسین اسکندری
مترجم: سید ضرغام حیدر نقوی
طراحی و صفحه آرایی: سید حسین میرکاظمی
ناشر: مرکز نشر مدرسه علمیه دارالسلام
نوبت چاپ: اول - بهمن ۱۳۹۸
تیراژ: ۱۰۸۸
قیمت: ۱۸۰۰۰ تومان
تلفن های پخش: ۳۳۳۳۸۸۲۴-۳۳۳۳۸۸۴۰
خرید اینترنتی: www.darussalam.ir

www.darussalam.i
info@darussalam.ir

کلیه حقوق چاپ و نشر برای مدرسه علمیه دارالسلام محفوظ است.

مقدمہ

"قسم ہے اُن (فرشتوں) کی جو (مجرموں کی روحیں) سختی سے کھینچنے والے ہیں۔اور (اُن فرشتوں کی) جو (مؤمنین کی جانیں) آسانی سے نکال دینے والے ہیں ۔اور (وہ فرشتے) جو (الٰہی فریضہ کی انجام دہی میں) فضا میں پیرتے اور پھر تیز رفتاری سے ایک دوسرے پر سبقت کرتے ہیں ۔اور (وہ فرشتے) جو الٰہی امور کا انتظام کرتے ہیں "۔
کاموں کی تقسیم ،ذمہ داریوں کا تعین ،اغراض و مقاصد اور پروگراموں کی شناخت ، انھیں جلدی سے انجام دینا ،مقاصد تک تدبیر اور دقت کے ساتھ رسائی ، مستقبل پر نظر رکھنا رکاوٹوں اور مشکلوں کا جائزہ لینا اور ان کے علاج اور کامیابی کی راہوں کی تلاش وہ انتظامی کنجیاں ہیں جو کامرانی کی راہ کھول دیتی ہیں اور یہ آیات اُن ہی کی ترجمان ہیں۔

نیست دنیا بد اگر کاری کنی	بد شود گر عزم دیناری کنی
ہست دنیا بر مثال کشتزار	ہم شب و ہم روز باید کشت و کار
چند خوا ہی بود نہ پختہ نہ خام	نیک خواہی ،کار می باید تمام
ہر کہ او در کار خود کامل بُوَد	عاقبت مقصود او کامل بُوَد

جی ہاں کامیابی اُن ہی کو نصیب ہوتی ہے جو اپنے اصل اغراض و مقاصد اور ذمہ داریوں سے آشنا ہوتے ہیں ، سب سے زیادہ اپنی عقل اور تدبیر سے کام کرتے ہیں ،استقامت و پائیداری سے کام لیتے ہیں اور وہ یہ جانتے ہیں کہ وقت سب سے زیادہ گراں بہا دولت ہے اور اس کو گراں بہا قیمتی کاموں کے لئے ہی صَرف کرنا چاہئے یہی عزم و ارادے والے وہ انسان ہیں جو دنیا کو اپنے اعلیٰ افکار اور خواہش کے مطابق بدل دیتے ہیں،وہ عالم گیر ترقیاں حاصل کرتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ کامیابی اُن کے راحت و آرام سے بالاتر ہے ۔ جسم کو آرام دینے ،راحت و آسائش کی فکر میں رہنے اور عافیت چاہنے والوں کو کامیابی جیسے لفظ صرف کتابوں کی سطروں اور اوراق

درمیان پڑھنے کو ملتے ہیں نیز وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ تمام انسان چاہے وہ کامیاب ہوں یا ناکام، کے پاس مساوی طور پر ہر روز، رات دن میں صرف ۲۴ گھنٹے یا ۱۴۴۰ منٹ اور یا ۳۹۸۴۰ سکنڈ ہی ہوتے نہ کم اور نہ اس سے زیادہ۔ اُن کی کامیابی کا راز تلاش و کوشش ہے، اور یہ دنیا کی ایک نہ بدلنے والی سنت جو شخص پوری لگن اور کوشش کے ساتھ تلاش و کوشش کرے گا وہ اپنے مقصد اور پروگرام تک پہونچ ئے گا سُستی اور کاہلی سے کوئی بھی مقصد پورا نہیں ہوگا کیونکہ عالم، عالمِ نظم وتدبیر ہے، اُس کا خالق اور تمام امور کاانتظام کرنے والا ہے، حکیم ابوالقاسم فردوسی کہتے ہیں:

بہ کاری کہ تو پیش دستی کنی	بد آید کہ کندی وسستی کنی
بد انگہ کہ در کار سستی کنی	بہمہ رای نا تندرستی کنی
کہ چون کاہلی پیش گیرد جوان	بماند منش پست و تیرہ روان

اس رسالہ میں بھی پچھلے سلسلۂ گفتگو "رسالۂ اول" کے مطالب کو ہی آگے بڑھانا چاہتے ہیں جو حضرت علی بن ابی طالب کی نظر میں انتظامات کے اصول و قواعد کے بارے میں تھے اور اب منتظمین اور انتظام آفات و مضرات نیز اُن سے بچنے کے طریقۂ کار اور کامیابی کی کنجیوں کے بارے میں مولائے متقیان المؤمنین کے بیانات میں موجود ہدایات سے آشنا ہونا چاہتے ہیں تاکہ ہم اپنی انتظامی ذمہ داریوں اوراُن آفات ضرات سے محفوظ رہیں، کامیابی کے طریقوں سے تمسک اختیار کریں اور اُن کنجیوں کے ذریعہ سعادت و کامرانی مسدود راستوں کے کھولنے میں کامیاب ہو سکیں۔

حسین اسکندری
تہران موسم گرما ۹۷
مدرسہ علمیہ دارالسلام

فہرست نموداری

انتظامی آفات

۴۱۔ لقمہ گلوگیر

۴۲۔ خودبینی، ترقی کی رکاوٹ

۴۳۔ خودرائی ہلاکت کا سبب

۴۴۔ ضد منصوبہ بندی میں تزلزل کا سبب

۴۵۔ اختلاف، فکرو نظر اور پروگرام کو درہم برہم کردینے کا سبب

۴۶۔ سختی و آزار، بحث و مباحثے اور دشمنی کا سبب

۴۷۔ عمومی خواہش کے خلاف عمل، بدبینی اور بدگوئی کا باعث

۴۸۔ گوناں گوں اور مختلف آراء و نظریات، سرگردانی کا باعث

۴۹۔ خوف ناامیدی اور شرم محرومیت کا باعث

۵۰۔ نااہل سے وفاداری خیانت کاروں کے زمرہ میں قرار پانے کا باعث

۵۱۔ کم کاری و کنارہ کشی علماء کے لئے آفت و مصیبت

انتظامی آفات

۵۲۔ کوتاہی اور کم کاری شرمندگی و پشیمانی کا باعث

۵۳۔ جان بوجھ کر لاپروائی وجدان و ضمیر کے عذاب اور رحمان سے دوری کا باعث

۵۴۔ افراط و تفریط جاہلوں کی نشانی

۵۵۔ ملازمین کا ناکارا پن ادارہ کی ناکامی

۵۶۔ سستی و کاہلی حق الناس کے ضائع ہونے کا باعث، چغلخوروں کی باتوں پر توجہ دوستی میں فرق پڑنے کا سبب

۵۷۔ اپنے حق سے زیادہ مت چاہو ورنہ سرزنش و ملامت ہو گی

۵۸۔ سخت مزاجی دیوانگی کا ایک شعبہ اور پشیمانی و شرمندگی کا باعث

۵۹۔ تہمت کی جگہ پر جانا ملامت کا سزاوار

۶۰۔ سنگین بوجھ پر توقع اور کم فائدہ کی خاصیتیں

۶۱۔ گمان کی بنیاد پر عمل کرنا اعتماد کرنے والوں پر ظلم

۶۲۔ قدرت، ظلم اور زور گوئی کی زمینہ ساز

انتظامی آفات

۶۳۔ظالم ایام کی گردش سے مظلوم کے نفع میں ڈر

۶۴۔ نقصان پہونچانا دین بیچنا ہے

۶۵۔حق کا مقابلہ ہلاکت کا باعث

منیجمنٹ کی کنجیاں

۶۶۔ حلم ،لوگوں کی پشتیبانی کو جذب کرنے کا وسیلہ

۶۷۔دوسروں کو اطاعت کے لئے جذب کرنے کا دوسرا راستہ

۶۸۔برا چاہنا اور کینہ کو لوگوں کے دلوں سے کھینچنے کا طریقہ

۶۹۔خدمتوں کے باقی رہنے کے راستے

۷۰۔اچھا نام کمانا صالح و نیک لوگوں کی نشانی

منیجمنٹ کی کنجیاں

۷۱۔ انعطاف اور نرمی، مددگار چاہنے کا راستہ

۷۲۔ فتنوں سے گذر جانے کے لئے راستہ

۷۳۔ تکبر کو مہار کرنے کا راستہ

۷۴۔ ظلم کا مہار کرنا اللہ کی قدرت اور انتقام وسزا کی یادآوری کا نتیجہ

۷۵۔ ظلم روکنے کے دوسرے طریقے

۷۶۔ گذشتہ مشابہ حوادث کی یادآوری وظیفہ وفریضہ تعین کا طریقہ

۷۷۔ نظریہ چاہنا یچی خطاو غلطی کا تولنا

۷۸۔ نالائمات کو نظرانداز کرنا رضایت مندی تک پہونچنا

۷۹۔ آگے بڑھانے والے عامل میں شجاعت

۸۰۔ تلاش وسرعت کامیابی کی شرط